

Passed unanimously
2/8/2024
5:15 P.M.

~~Notice~~ Notice No. 71
Passed

قرار داد

جناب سپیکر! یہ اسمبلی سپریم کورٹ کے اس فیصلے کو جو قادیانیوں کے حق میں دیا گیا ہے سراسر آئین اور اسلام کے عقیدہ ختم نبوت کے خلاف سمجھتی ہے۔ اس فیصلے میں جہاں شعائر اسلام کا مذاق اڑایا گیا ہے وہاں یہ سنت کے احکامات کے بھی خلاف ہے۔ اس فیصلے میں قرآن پاک میں تحریف کی اجازت دی گئی ہے جو سراسر اسلام اور آئین پاکستان کے خلاف ہے۔

اس فیصلے کی رو سے بند کمرے یا چار دیواری کے اندر بیٹھ کر قرآن پاک کی تحریف کو درست اور جائز قرار دیا گیا ہے، نیز اس فیصلے میں قادیانیوں کو چار دیواری کے اندر تبلیغ کی اجازت بھی دی گئی ہے۔ جبکہ ختم نبوت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سورۃ احزاب کی آیت نمبر 40 میں فرمایا ہے (ترجمہ) "محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔" اس آیت کی رو سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔

پاکستان کے آئین میں قادیانیوں کی مذہبی حیثیت اور ختم نبوت کے قانون کو واضح کر دیا گیا ہے، آئین کے آرٹیکل 260 میں صاف لکھا ہے کہ ختم نبوت پر کامل یقین کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا اور آئین کے آرٹیکل (c) 298 اور (b) 298 کے تحت قادیانیوں پر درج ذیل پابندیاں عائد ہوتی ہیں۔

- (1) قادیانی اپنی عبادت گاہ کو مسجد نہیں کہہ سکتے۔
- (2) اذان نہیں دے سکتے۔
- (3) اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہہ سکتے۔
- (4) اپنے مذہب کو اسلام نہیں کہہ سکتے۔
- (5) اپنے مذہب کی دعوت نہیں دے سکتے۔

جناب سپیکر! حضور پاک ﷺ کی حرمت و عزت اور عقیدہ ختم نبوت ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور سپریم کورٹ کے اس تنازع فیصلے سے نہ صرف پاکستان میں بسنے والے کروڑوں مسلمانوں بلکہ پوری امت مسلمہ کے دلوں کو تکلیف اور رنج پہنچا ہے۔ لہذا یہ معزز ایوان سپریم کورٹ کے اس فیصلے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے معزز جج صاحبان سے مطالبہ کرتا ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے اپنے اس فیصلے پر نظر ثانی کریں تاکہ امت مسلمہ میں پایا جانے والا اضطراب اور غم و غصہ دور ہو سکے۔

RESOLUTION

Session No. 5th
Notice No. 71
Received Time: 3:00
Received Date 02/08/2024
From Mr. / Ms. Abdul Wahid MPA
Receiver Sign: [Signature]

[Signature]
عبدالسلام آفریدی

ایم پی اے

August, 2024